خطبات جمعہ و عیدین

مع

ضروری آداب و احکام

مرتبہ
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارالاشاعت اردو بازار کراچی

www.e-iqra.com

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۵	فصل اول : نماز جمعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار	۱
〃	فصل دوم : جمعہ و اذان اور صفیں بنانے کے آداب میں	۲
۶	فصل سوم : سامعین کے آداب میں	۳
۷	فصل چہارم : خطبہ کے احکام و آداب	۴
۹	خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (منقول از خطبہ ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس سرہ)	۵
۱۱	خطبہ ثانیہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃	۶
۱۲	خطبہ اولیٰ حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۷
۱۴	خطبہ ثانیہ 〃 〃 〃 〃 〃	۸
۱۶	خطبہ اولیٰ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ	۹
۱۸	خطبہ ثانیہ 〃 〃 〃 〃 〃	۱۰
۲۱	ضروری احکام عیدین	۱۱
۲۲	احکام صدقہ فطر	۱۲
۲۳	خطبہ عید الفطر الملتقط من الخطب مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ	۱۳
۲۶	خطبہ ثانیہ 〃 〃 〃	۱۴

www.e-iqra.com

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۲۸	احکام قربانی	۱۵
۲۹	ذبح کرنے سے پہلے کی آیت	۱۶
۳۰	خطبہ عید الاضحیٰ	۱۷
۳۲	خطبہ ثانیہ	۱۸
۳۴	خطبہ نکاح	۱۹
۳۵	دعاے عقیقہ	۲۰
۳۶	استسقا کی نماز کا بیان	۲۱
″	خطبۃ الاستسقاء	۲۲

بالخیر تمت

www.e-iqra.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

اَمَّا بَعْدُ۔ اس مختصر سے رسالے میں احکامِ جمعہ وعیدین مع خطبات وآداب خطبہ درج کیے جاتے جو حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے رسالہ "الخطب الماثورہ" کے مقدمہ سے نقل کیے گئے ہیں حواشی بھی حضرت موصوف ہی کے ہیں۔

فصل اوّل نمازِ جمعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق کار

زاد المعاد میں ہے کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ ذیل باتوں کی رعایت فرمایا کرتے تھے۔

(۱) خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے اور نماز طویل[1] کرتے تھے (۲) اثنائے خطبہ میں اگر کوئی بات قابل امر ونہی پیش آجاتی تھی آپؐ اس کی تعلیم فرماتے تھے (۳) آپؐ کے آگے نہ کوئی چوب دار پکارتا چلتا تھا نہ کسی خاص وضع کا لباس ہوتا تھا (۴) مسجد میں تشریف لاکر سب کو سلام کرتے (۵) منبر پر چڑھ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر سلام کرتے اور بیٹھ جاتے (۶) پھر حضرت بلالؓ اذان کہتے۔ جب وہ اذان کہہ چکتے آپؐ کھڑے ہو کر خطبہ شروع فرماتے۔ اذان وخطبہ میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا (۷) کبھی کمان پر کبھی عصا پر سہارا لگا کر کھڑے ہوتے (۸) خطبے کے وقت آپؐ کی آنکھیں سرخ ہوجاتی تھیں اور آواز بلند ہوتی اور غضب شدید ہوتا جیسے غنیم سے لوگوں کو ڈراتے ہوں (۹) اکثر نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون پڑھتے اور کبھی پہلی میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى دوسری میں هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھتے۔

فصل دوم جمعہ و اذان اور صفیں بنانے کے آداب میں

اذان[2] سن کر بیع وشرا معاملات دنیویہ چھوڑ کر[3] جمعہ کا اہتمام کریں۔ سب[4] سے پہلے اور

[1] یعنی بہ نسبت خطبہ ورنہ امام کو تخفیف صلوٰۃ کا حکم ہے ۱۲ [2] اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ وذروا البیع ۱۲۔ سورۂ جمعہ [3] [4] بکروا بکوالی قولہ ودنا من الامام الخ ۱۲ مشکوٰۃ۔

www.e-iqra.com

اوّل[1] وقت آکر امام کے پاس بیٹھنے کا قصد کریں ۔ مگر مسجد[2] میں باتیں کر کے اپنی نیکیاں اکارت نہ کریں ۔ اوّل وقت آنے کا ثواب ایسا ہے کہ گویا ایک[3] اونٹ قربانی کیا پھر ایسا جیسے گائے قربانی کی پھر ایسا جیسا ایک مینڈھا قربانی کیا ۔ پھر ایسا جیسے مرغ تصدق کیا پھر ایسا جیسے انڈا تصدق کیا ۔ پہلی[4] صف میں جگہ ہوتے دوسری صف میں نہ بیٹھیں جب ایک صف پوری بھر جاوے تو دوسری میں بیٹھنا شروع کریں ۔ صف[5] میں خوب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں اور ذرا بھی جگہ نہ چھوڑیں ورنہ اس میں شیطان گھس کر نماز میں خراب کرتا ہے ۔ لوگوں کو پھاند[6] پھاند کر اوّل صف میں نہ جائیں ۔ ہاں اگر اگلی صفوں میں جگہ باقی ہو تو اسے بھر لینا چاہیئے ۔ جگہ کم ہو تو دو[7] آدمیوں کے بیچ میں بیٹھ کر تکلیف نہ دیں ۔ جو[7] پہلے آکر بیٹھ جاوے وہ جگہ اس کا حق ہے اگر کوئی کسی ضرورت سے جائے اور پھر لوٹ آنے کی اُمید ہو تو اس کی جگہ پر قبضہ نہ کریں ۔ کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ پر نہ بیٹھیں کسی حیلے سے جائے نماز وغیرہ بچھا کر جگہ نہ روکیں جو جہاں بیٹھے بیٹھنے دیں ۔ لڑکوں کو بیچ صف[8] میں نہ کھڑا ہونے دیں سب سے اخیر میں کھڑے ہوں ۔

فصل سوم سامعین کے آداب میں

خطبہ سُننا[9] واجب ہے ۔ اس وقت باتیں کرنا ، درود شریف ، کلام مجید ، نماز وغیرہ پڑھنا نہ چاہیئے ۔ جس وقت[10] خطیب منبر کی طرف چلے اسی وقت سے سب کچھ چھوڑ کر ہمہ تن خطیب

---

[2] یاتی علی الناس زمان یکون حدیثھم فی مساجدھم فی امر دنیاھم ۔ مشکوٰۃ ۔ قال ابن الھمام فی شرح الھدایۃ الکلام المباح فی المسجد مکروہ ویاکل الحسنات ۱۲ حاشیہ مشکوٰۃ [3] مشکوٰۃ [4] اتموا الصف المقدم ثم الذی یلیہ فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر ۱۲ مشکوٰۃ [5] رصوا صفوفکم وقاربوا بینھما وحاذوا بالاعناق فوالذی نفسی بیدہٖ انی لاری الشیطان یدخل من خلل الصف کانھا الحذف ۱۲ مشکوٰۃ [6] من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جھنم ۱۲ مشکوٰۃ [7] الا نبنی لک بناء یظلک بمنی قال لا منی مناخ من سبق ۱۲ مشکوٰۃ [8] وصف الرجال صف خلفھم الغلمان الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ [9] ، [10] ثم انصت اذا خرج امامہ الحدیث ۱۲ مشکوٰۃ

www.e-iqra.com

کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر کوئی سُنّت[1] پڑھتا ہو تو اختصارِ قرأت کے ساتھ اس کو پورا کرلے خطبہ[2] کی آواز نہ آتی ہو تب بھی کچھ نہ پڑھیں نہ بات کریں اسی طرف کان لگائے بیٹھے رہیں۔ اگر کوئی[3] کچھ پڑھتا یا باتیں کرتا ہو اس کو بھی منع نہ کریں ہاں اگر کسی طرح اشارہ کرکے خاموش کردیں تو خیر جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آئے اس وقت بھی درود شریف زبان[4] سے نہ پڑھیں بلا حرکتِ زبان صرف دل سے پڑھ لینے میں مضائقہ نہیں جب[5] آیہ کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ الخ پڑھی جائے دل ہی دل میں درود و سلام بھیجیں[6]۔ خطبۂ عیدین[7] میں بعد نماز کے بغیر خطبہ سُنے چلا جانا ممنوع ہے۔ چاہیے کہ بعد خطبہ کے فارغ ہو کر جائیں گو آواز وہاں تک نہ آتی ہو۔

فصل چہارم خطبہ کے احکام و آداب

منقول از رسالہ اعجوبہ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

(۱) فرض صرف دو ہیں۔ ایک وقتِ جمعہ۔ دوسرا مطلق ذکر اللہ خواہ کسی لفظ سے ہو۔ پھر امام صاحبؒ کے مذہب پر طویل ہو یا مختصر اور صاحبین کے مذہب پر ذکر طویل جس کو عرفاً خطبہ کہا جاسکے شرط ہے۔ کذا فی الھدایۃ والفتح البحر۔

(۲) خطبہ جمعہ شرطِ نماز ہے۔ بغیر خطبہ کے نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی اور یہ شرط صرف ذکر اللہ سے ادا ہوجاتی ہے۔ بحر الرائق

(۳) اور ادابِ سنن پندرہ ہیں۔ ایک طہارت، اس لیے بلا وضو خطبہ پڑھنا مکروہ

---

[1] ولیجوز فیہا ۱۲ مشکوۃ۔ [2] فان للمنصت الذی لا یسمع من الخط مثل ما للمنصت السامع الخ خطبہ عثمانؓ [3] اذا قلت لصاحبك یوم الجمعۃ انصت فقد لغوت ۱۲ مشکوۃ فاشار الیہ ان اسکت الخ ۱۲ زاد المعاد ص۲۲ [4] والصواب انہ یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن سماع اسمہ فی نفسہ ۱۲ درمختار [5] درمختار [6] وکذا یجب الاستماع سائر الخطب کخطبۃ نکاح و خطبۃ عید ۱۲ درمختار۔ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْكَ قَآئِمًا۔ سورہ جمعہ

www.e-iqra.com

اور ابویوسفؒ کے نزدیک ناجائز ہے (بحر) دوسرے کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا۔ اس کے خلاف مکروہ ہے (عالمگیری، بحر) تیسرے قوم کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا۔ رو بقبلہ یا کسی دوسری طرف متوجہ ہو کر خطبہ پڑھنا مکروہ ہے (عالمگیری، بحر)۔ چوتھے خطبہ سے پہلے آہستہ اعوذ باللہ پڑھنا (علی قول ابی یوسف) (بحر) پانچویں خطبہ کا لوگوں کو سُنانا۔ اس لیے اگر آہستہ پڑھ لیا تو اگرچہ فرض ادا ہو گیا مگر کراہت رہی۔ چھٹے یہ کہ خطبہ پڑھنا، اور مختصر پڑھنا، زیادہ طویل نہ کرنا جس کی حد یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو اس سے زیادہ طول مکروہ ہے (شامی، بحر، عالمگیری)۔

(۴) سنت یہ ہے کہ دس چیزوں پر خطبہ مشتمل ہو۔

(۱) حمد سے شروع کرنا (۲) اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا (۳) کلمہ شہادتین پڑھنا (۴) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا (۵) وعظ و نصیحت کرنا (۶) کوئی آیت قرآن مجید کی پڑھنا (۷) دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھنا (۸) دوسرے خطبہ میں دوبارہ الحمد اور ثنا اور درود پڑھنا (۹) تمام مسلمان مرد و عورت کے لیے دعا مانگنا (۱۰) دونوں خطبوں کو مختصر کرنا جس کی انتہا یہ ہے کہ طوال مفصل کی سورتوں میں سے کسی سورت کے برابر ہو۔ اس طرح پر یہ پندرہ سنتیں خطبہ کے لیے ہو گئیں جن کے خلاف کرنا مکروہ ہے مگر خطبہ ادا ہو جاتا ہے اور نماز جمعہ صحیح ہو جاتی ہے (بحر) اسی کے ساتھ ایک سولھویں سُنت اور ہے جو انھیں دلائل سے ثابت ہے جن سے مذکور الصدر پندرہ سنتیں ثابت ہیں۔ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعامل اور مواظبت کہ اسی سے اکثر سُنن مذکورہ ثابت ہوتی ہیں اور اسی سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ خطبہ صرف عربی زبان میں ہو غیر عربی میں نہ ہو۔ کیوں کہ نہ تمام عمر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے خلاف ثابت ہوا اور نہ آپؐ کے بعد صحابہ کرامؓ سے کبھی غیر عربی میں خطبہ پڑھنا ثابت ہوا۔ حالانکہ اُن میں بہت سے حضرات عجمی زبانوں سے واقف تھے۔ اس لیے خطبہ جمعہ و عیدین کا صرف عربی زبان میں ہونا سنت اور اس کے خلاف کسی زبان میں پڑھنا بدعت ہے (مصفی شرح موطا حضرت شاہ ولی اللہ اور

www.e-iqra.com

کتاب الاذکار نوویؒ، درمختار شروط الصلوٰۃ، شرح احیاء للزبیدی)

مسئلہ: اسی طرح عربی میں خطبہ پڑھ کر اس کا ترجمہ مقامی زبان میں قبل از نماز سنانا بھی بدعت ہے، البتہ نماز کے بعد ترجمہ سنادیں تو اچھا ہے۔

خطبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

منقول از خطبِ ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس سرہٗ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَسْتَعِيْنُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ
اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ
كِتَابُ اللّٰهِ وَاَوْثَقَ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَخَيْرَ الْمِلَلِ
مِلَّةُ اِبْرَاهِيْمَ وَخَيْرَ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ وَاَشْرَفَ
الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَاَحْسَنَ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ وَخَيْرَ الْاُمُوْرِ
عَوَازِمُهَا وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ
الْاَنْبِيَاءِ وَاَشْرَفَ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ وَاَعْمَى الْعَمٰى

۱ رواہ مسلم من خطبۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ۲ عن جابر بن عبداللہ ۱۲

۳ رواہ مسلم ۱۲ ۴ رواہ ابوداؤد من خطبۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ مَا نَفَعَ وَخَيْرُ الْهُدٰى مَا اتُّبِعَ
وَشَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَمَا
قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ
وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَاْتِي الْجُمُعَةَ
اِلَّا دُبُرًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا هَجْرًا وَمِنْ اَعْظَمِ الْخَطَايَا
اللِّسَانُ الْكَذُوْبُ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ وَخَيْرُ الزَّادِ
التَّقْوٰى وَرَاْسُ الْحِكَمِ مَخَافَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَخَيْرُ مَا
وَقَرَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّيَاحَةُ
مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْغُلُوْلُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ وَالْكَنْزُ كَيٌّ مِّنَ
النَّارِ وَالشِّعْرُ مِنْ مَزَامِيْرِ اِبْلِيْسَ وَالْخَمْرُ جُمَّاعُ الْاِثْمِ وَشَرُّ
الْمَاْكَلِ مَالُ الْيَتِيْمِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ وَالشَّقِيُّ
مَنْ شَقِيَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ ط وَاِنَّمَا يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ
اَذْرُعٍ وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ وَشَرُّ الرَّوَايَا
رَوَايَا الْكِذْبِ وَكُلُّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ ط وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ
فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ وَّاَكْلُ لَحْمِهٖ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَحُرْمَةُ مَالِهٖ
كَحُرْمَةِ دَمِهٖ ط وَمَنْ يَّتَاَلَّ عَلَى اللّٰهِ يُكَذِّبْهُ وَمَنْ يَّغْفِرْ يُغْفَرْ لَهٗ وَ
مَنْ يَّعْفُ يَعْفُ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ يَاْجُرْهُ اللّٰهُ وَ
مَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَتَبَّعِ السُّمْعَةَ يُسَمِّعِ
اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُضَعِّفِ اللّٰهُ لَهٗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ يُعَذِّبْهُ

www.e-iqra.com

الله غفرانك ربنا واليك المصير ط غفرانك ربنا واليك المصير
غفرانك ربنا واليك المصير ط[1]

خطبہ ثانیہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي انزل على عبده الكتب ولم يجعل له عوجا ☆
قيما لينذر باسا شديدا من لدنه ويبشر المؤمنين ☆
الذين يعملون الصلحت ان لهم اجرا حسنا ☆ ماكثين
فيه ابدا ☆ وينذر الذين قالوا اتخذ الله ولدا ☆
ما لهم به من علم ولا لابائهم كبرت كلمة تخرج من
افواههم ان يقولون الا كذبا ☆ ان الله وملئكته يصلون
على النبي يايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما
محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء
بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا
سيماهم في وجوههم من اثر السجود ط ذلك مثلهم في
التورية ومثلهم في الانجيل كزرع اخرج شطاه فازره
فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار

[1] رواه فی زاد المعاد عن البیهقی وحاکم من حدیث عقبة بن عامر من خطبة النبی صلی الله علیه وسلم فی غزوة تبوك ولکن صیغة الاستغفار رویناها بالمعنی لان لفظ الحدیث ثم استغفر ثلثا

www.e-iqra.com

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ☆ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ط اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ☆ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ☆ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ ☆ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ☆

****

خطبۂ اولیٰ حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلویؒ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ ☆ جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ ☆ فَخِيْمِ

www.e-iqra.com

الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ ☆ جَمِيْلِ
الثَّنَاءِ جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَآءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ ☆
سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ
السُّلْطَانِ ☆ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ☆ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ
وَرَفْعِ الذِّكْرِ ☆ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ
خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَيْرُ الْخَلَآئِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ ☆
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ
الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ
بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِىْ اِلَى الطَّاعَةِ وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ
الْبِدْعَةَ تَهْدِىْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ
وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِىْ وَالْكِذْبُ
يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ☆ وَلَا
تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ☆ وَلَا
تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ اَلَا اِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ
حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوْا
عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ☆ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيْبٌ

www.e-iqra.com

الدَّاعِيْنَ وَاسْتَغْفِرُوْهُ يُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ☆ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ☆ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ☆ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ☆ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ☆

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

www.e-iqra.com

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى
عَنْهُ) وَاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللهِ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ)
وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) وَاَقْضَاهُمْ
عَلِيٌّ (كَرَّمَ اللهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ) وَفَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا)
سَيِّدَةُ النِّسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا) سَيِّدَا
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَحَمْزَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) اَسَدُ اللهِ
وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً
وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا - اَللهَ اَللهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ
مِنْ بَعْدِيْ غَرَضًا فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ
اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ
يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَالسُّلْطَانُ (الْمُسْلِمُ) ظِلُّ اللهِ
فِي الْاَرْضِ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللهِ فِي الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللهُ - اِنَّ
اللهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆
فَاذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ
اللهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ
وَاَكْبَرُ ☆

www.e-iqra.com

خطبۂ اُولیٰ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِخَیْرِ الْاَدْیَانِ وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ
ھَدَانَا اللّٰہُ وَاَکْمَلَ لَنَا دِیْنَنَا وَاَتَمَّ عَلَیْنَا نِعْمَتَہٗ وَرَضِیَ لَنَا
الْاِسْلَامَ دِیْنًا فَلَا نَعْبُدُ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّآ اِیَّاہُ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِ
اَھْلِ الْاِیْمَانِ فَاَصْبَحُوْا بِنِعْمَتِہٖٓ اِخْوَانًا وَّحَثَّھُمْ عَلٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا
کَاَعْضَآءِ جَسَدٍ وَّاحِدٍ اَنْصَارًا وَّاَخْدَانًا وَنَھَاھُمْ عَنْ
مُوَالَاۃِ اَعْدَآئِہٖ اَعْدَآءِ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاَوْعَدَھُمْ
بِمَسِّ النَّارِ وَالْخُذْلَانِ عَلَی الرُّکُوْنِ اِلَی الظّٰلِمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی شَمْسِ الْھِدَایَۃِ وَالْیَقِیْنِ الْمُمَیِّزِ بَیْنَ الطَّیِّبِ
وَالْخَبِیْثِ الْمَھِیْنِ الْمَاْمُوْرِ بِالْغِلْظَۃِ وَالْجِھَادِ عَلَی الْکُفَّارِ
وَالْمُنَافِقِیْنَ وَاَعْدَادِ الْمُسْتَطَاعِ مِنَ الْقُوَّۃِ الْمُرْھِبَۃِ قُلُوْبَ
اَعْدَآءِ اللّٰہِ الْمَخْذُوْلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ
رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَمُنْقِذًا لِّلْخَلَائِقِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ ذِی
الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْاَشِدَّآءِ عَلَی الْکُفَّارِ الرُّحَمَآءِ
بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَتْبَاعِہٖ وَتَابِعِیْھِمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ الْحُمَاۃِ
بَیْضَۃَ الْاِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُبِیْنِ - اَمَّا بَعْدُ فَیَآ اَیُّھَا النَّاسُ
اِلَامَ ھٰذَا النُّعَاسُ الْفَظِیْعُ وَلَمْ یَزَلِ الْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ یُنَبِّھُکُمْ
وَاِلَامَ ھٰذَا التَّنَاوُمُ الشَّنِیْعُ وَلَمْ یَبْرَحِ الدَّھْرُ الْیَقْظَانُ
یُوْقِظُکُمْ اَمَا اٰنَ لَکُمْ اَنَّ الْاُمَمَ قَدْ تَدَاعَتْ عَلَیْکُمْ تَدَاعِیَ

www.e-iqra.com

الاكلة على القصعة واجتمعت على ان تبلغ المسلمين
وبلادهم فتمضغها مضغة حتام تخشون الناس والله احق
ان تخشوه وحتام تتولون الاعداء والله ورسوله احق ان
تولوه افطال عليكم الامد كالذين من قبل فقست
قلوبكم ام زال عنكم الخشوع لذكر الله فتحجرت افكاركم
وعقولكم الا ترون ان من الحجارة لما يتفجر منه الانهار
عن مخافة الله وان منها لما يشقق فيخرج منه الماء او يهبط
من خشية الله احسبتم ان تتركوا ان تقولوا امنا وهم
لا تفتنون ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما ياتكم مثل
الذين خلوا من قبل وتبتلوا بمثل ما كانوا يبتلون
فوالله ليعلمن الله الذين صدقوا وليعلمن الكذبين
وليعلمن الله الذين جاهدوا منكم وليعلمن الصبرين
فقد ورد في الخبر عن النبي الصادق الابر صاحب القبر الاعظم
صلى الله عليه وسلم انه قال سيكون بعدي امراء فمن
دخل عليهم فصدقهم بكذبهم واعانهم على ظلمهم فليس
مني ولست منه وليس بوارد على الحوض ومن لم يدخل
عليهم ولم يصدقهم بكذبهم ولم يعنهم على ظلمهم فهو
مني وانا منه وهو وارد على الحوض وقال عليه الصلوة
والسلام لا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا

www.e-iqra.com

عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ كِتَابِهِ الْعَظِيْمِ بَشِّرِ
الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؕ

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَ
نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا
هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى فِى السِّرِّ وَالْعَلَنِ
وَذَرُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَحَافِظُوْا عَلَى الْجُمَعِ
وَالْجَمَاعَةِ وَوَطِّنُوْآ اَنْفُسَكُمْ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاعْلَمُوْآ
اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ ثُمَّ ثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَتِهٖ
قُدْسِهٖ ثُمَّ ثَلَّثَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِهٖ جِنِّهٖ وَاِنْسِهٖ فَقَالَ
وَلَمْ يَزَلْ قَائِلًا كَرِيْمًا تَبْجِيْلًا لِقَدْرِ حَبِيْبِهٖ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

www.e-iqra.com

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ☆ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَهُوَ فِيْ
قَبْرِهٖ حَيٌّ اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَقَالَ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَكَفٰى بِهٖ اِبْتِهَاجًا وَّفَخْرًا مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ
وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ط اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
اَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى يَا كَرِيْمُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ صِدِّيْقِ نَبِيِّكَ وَصَدِيْقِهٖ
وَاَنِيْسِهٖ فِي الْغَارِ وَرَفِيْقِهٖ مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ سَيِّدًا مَنْ جَاءَ
مِنْكَ بِالنَّهْيِ وَالْاَمْرِ لَوْكُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّيْ لَاتَّخَذْتُ
اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ
وَالصَّوَابِ اَلْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ مَنْ
قَالَ فِيْ حَقِّهٖ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ لَوْكَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ
عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ كَامِلِ الْحَيَاءِ
وَالْاِيْمَانِ مُحْيِ اللَّيَالِيْ قِيَامًا وَّدِرَاسَةً وَّجَمْعًا لِّلْقُرْاٰنِ مَنْ
قَالَ فِيْ حَقِّهٖ اَكْمَلُ الْخَلَائِقِ وَسَيِّدُ وُلْدِ عَدْنَانَ لِكُلِّ نَبِيٍّ
رَفِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِيْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ وَارْضَ اللّٰهُمَّ عَنْ مَرْكَزِ الْوِلَايَةِ وَالْقَضَاءِ وَبَابِ
مَدِيْنَةِ الْعِلْمِ وَالْبَهَاءِ لَيْثِ بَنِيْ غَالِبٍ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ
مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ النَّبِيُّ الْاَوَّاهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

فعلى مولاه رضى الله تعالى عنه وارض اللهم عن السيدين
الشهيدين القمرين المنيرين ريحانتى سيد الكونين
من قال فى حقهما منير فضاء الدارين سيدا شباب
اهل الجنة الحسن والحسين رضى الله تعالى عنهما وارض
اللهم عن امهما البتول الزهراء بضعة جسد النبى عليه
الصلاة والسلام العزيزة الغراء من قال فى حقها منقذ
الخلائق عن النار الحاطمة سيدة نساء اهل الجنة فاطمة
رضى الله تعالى عنها وارض اللهم عن عمى نبيك المخصوصين
بالكمالات بين الناس ابى عمارة الحمزة وابى الفضل
العباس رضى الله تعالى عنهما وارض اللهم عن الستة
الباقية من العشرة المبشرة بالجنة الكرام وعن سائر
البدريين واصحاب بيعة الرضوان الليوث العظام و
سائر الانصار والمهاجرين من الصحابة والتابعين واتباعهم
وتابعيهم اجمعين الى يوم الدين اللهم لا تجعل لاحد منهم
فى عنقنا ظلامة ونجنا بحبهم عن اهوال يوم القيامة و
اجعلهم شفعاء لنا ومشفعين بين يديك يوم المحشر
اللهم يا من امره بين الكاف والنون ومن اذا اراد
شيئا قال له كن فيكون نتوسل اليك بجاه نبيك الامين
المامون ان تنصر الاسلام والمسلمين وتنجز وعدا وكان

www.e-iqra.com

حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَفِّقْ وُلَاةَ الْاِسْلَامِ وَسَلَاطِيْنِهِمْ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَاعْصِمْهُمْ عَنِ الضَّلَالِ وَالْغَيِّ وَالْمَيْلِ اِلَى الشَّيْطَانِ وَمَا يَهْوَاهُ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ الدِّيْنَ الْقَوِيْمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مَعَهُمْ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالٰى يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَكْبَرُ ۚ

****

ضروری احکام عیدین

واضح رہے کہ نماز عید سے پہلے جب تک لوگوں کا پورا اجتماع نہیں ہوتا مناسب ہے

www.e-iqra.com

کہ عیدین کے متعلق کچھ احکام و مسائل خطیب صاحبان بیان فرمائیں۔ جب اجتماع تام ہو جائے تو لوگوں کو کھڑا کر کے ان کی صفیں ٹھیک کرائی جائیں اور نمازِ عید کی ترکیب مع تکبیراتِ زائدہ بیان کی جائے اس کے بعد نماز پڑھی جائے بعد از فراغتِ نماز خطیب صاحب خطبہ مسنونہ عربی میں پڑھیں تنبیہ: خطبہ سُننا ضروری ہے چاہے آواز پہنچے یا نہ پہنچے۔ بغیر خطبہ سُنے چلے جانا خلافِ سنت ہے۔

بمصلحت حاضرین امام اگر چاہے خطبہ کے ساتھ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں قربانی کے مسائل خطبہ سے فارغ ہو کر منبر سے نیچے اُتر کر بیان کر دے اور یہ ہیئت سنت سے زیادہ موافق ہے۔

احکام صدقہ فطر: ہر مسلمان مرد و عورت جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا یا اسی قدر مالیت کا اسباب ضروری حاجت سے زائد ہو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔ اگرچہ وہ اسباب تجارت کا نہ ہو۔ اور اگرچہ وہ نصاب اسی دن صبح صادق سے ذرا پہلے اس کی ملک میں آیا ہو اور اگرچہ روزے کسی وجہ سے نہ رکھے ہوں۔

اگر گیہوں دیوے تو نصف صاع واجب ہے جو ہمارے مُلک کی تول کے حساب سے پونے دو سیر ہوتا ہے۔

اور اگر جَو دیوے تو اس کا دُگنا دیوے اور دوگنے کا مطلب یہ ہے کہ جس برتن میں پونے دو سیر گیہوں آجاویں اس برتن کو دو دفعہ بھر کر دے۔

اور اگر اس کے علاوہ کچھ اور غلہ دیوے جیسے چنا، جوار وغیرہ تو اتنا دیوے کہ اس کی قیمت مذکورہ گیہوں یا جَو کے برابر ہو۔

نابالغ اولاد کی طرف سے بھی اور مجنون اولاد کی طرف سے بھی اگرچہ وہ بالغ ہو فطرہ دینا باپ پر واجب ہے جب کہ اولاد مالک نصاب نہ ہو۔ ورنہ خود اس کے مال سے ادا کرے۔

www.e-iqra.com

جو لڑکا عید کی صبح صادق کے بعد پیدا ہوا اور جو شخص قبل صبح مر گیا اس کا فطرہ نہیں۔

اور مستحب یہ ہے کہ عید کے دن عید گاہ جانے سے پہلے ادا کرے اور یہ بھی جائز ہے کہ بعد میں یا پہلے دے دے۔ مگر احتیاط یہ ہے کہ رمضان سے پہلے نہ دے۔

ایک آدمی کا فطرہ ایک فقیر کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو، یا کئی آدمیوں کا ایک کو دے یہ جائز ہے۔

اور جس کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں اس کو فطرہ بھی دے سکتے ہیں۔

تنبیہ: یہ چند ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں۔ باقی مسائل بوقت ضرورت معتبر کتابوں میں دیکھ لیں یا علماء سے دریافت کر لیں۔

خُطبۂ عید الفطر الملتقط من الخطبِ

جس کو حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے چند خطبات سے انتخاب فرمایا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ـــــ ثلٰث مرّات

الحمد للّٰہ الملک العظیم الذی تنزّہ فی ملکہٖ عن الاضداد والانداد ☆ وتعالٰی عن الشّریک والشّبیہ والوزیر والنّظیر والصّاحبۃ والوالد والاولاد ☆ وتفرّد فی وحدانیّتہٖ عن الانصار والاصہار والاعوان والاعضاد ☆ قدّر الشّہور والدّہور والایّام والاعوام والمواسم والاعیاد ☆ فسبحانہ من الٰہ تعالٰی فی ملکہ واقتدر ☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ☆

www.e-iqra.com

وَاَشْهد اَن لَا اِلٰه اِلَّا الله شهادة حتمها على العباد ☆ وختمها على اهل العناد ☆ واطفاء بنورها نار الهاوية يوم المعاد ☆ واستوفى بها مهر الجنّة ممن اراد ☆ فهى دار النعيم المقيم الاكبر ☆

اَللهُ اَكبر اَللهُ اَكبر لَا اِلٰه اِلَّا الله وَاللهُ اَكبر اَللهُ اَكبر ولله الحمد ☆ واَشهد اَنّ سيّدنا محمّد المنتخب من خاص خواص العباد ☆ والمخصوص بالشّفاعة العظمٰى على رؤس الاشهاد ارسلهُ الله تعالٰى رحمة للعباد صلّى الله عليه وعلٰى آله الامجاد ☆ ماتمايلت الاشجار فى الاسحار والطّير غرّد وأزهر ☆

اَللهُ اَكبر اَللهُ اَكبر لَا اِلٰه اِلَّا الله وَاللهُ اَكبر اَللهُ اَكبر وَلله الحمد ☆

اَيُّهَا النَّاس اِنّ الله تعالٰى دعاكم اِلٰى دار كرامته و خصّكم بهدايته ورحمته فاعبدوه ووحّدُوه فى كل وقت توحيدا واشكروه اِذ جعل لكم هذا اليوم عيداً ايالهُ من عيد ختم به شهر الصّيام لتعظيمه ☆ وافتتح به اشهر الحج لتكريمه فيافوزمن شهّر فيه بالتّوبة حسام اليقين وانتضى فقد قال صلّى الله عليه وسلم من صام رمضان اِيمانًا واحتسابًا كان كفارة لما مضٰى ☆ فمن صامهُ

www.e-iqra.com

اعتق رقبتہ من الموبقات وحرّر ☆

اَللّٰہ اَکبر اَللّٰہ اَکبر لَآ اِلٰہ اِلَّآ اللّٰہ وَاللّٰہ اَکبر

اَللّٰہ اَکبر وَ لِلّٰہِ الحمد ☆

فَطَھِّروا الصیّام بزکوٰۃ الفطر من غیر عیث فاِنّ زکوٰۃ الفطر طھرۃ للصّائم من اللّغو والرّفث ☆ وقد قال اللّٰہ تعالٰی قد اَفلح من تزکّٰی وذکر اسم ربّہٖ فصلّٰی ☆

اَللّٰہ اَکبر اَللّٰہ اَکبر لَآ اِلٰہ اِلَّآ اللّٰہ وَاللّٰہ اَکبر

اَللّٰہ اَکبر وَ للّٰہ الحمد ☆

وفی بعض الاخبار اذا کان یوم فطر الازھر یطلع اللّٰہ علٰی کافّۃ الانام وینشر رحمتہٗ فتعمّ الخاص و العام ☆ ویباھی ملائکتہٗ فیقول یا ملائکتی عبیدی واما ئی فضوا فریضتی علیھم ثم خرجوا یعجّون فی الدّعاء وعزّتی وجلالی وکرمی وعلوّی وارتفاع مکانی لاُجِیْبَنَّھُمْ فیقول ارجعوا قد غفرت لکم و بدّلت سیّاٰتکم حسنات فیرجعون مغفورا لھم ☆

اَللّٰہ اَکبر اَللّٰہ اَکبر لَآ اِلٰہ اِلَّآ اللّٰہ وَ اللّٰہ اَکبر

اَللّٰہ اَکبر وَ لِلّٰہِ الحمد ☆

اَللّٰھمّ کما افتتحت اَعمالنا بفاتحۃ الکتاب وفتحت

www.e-iqra.com

صدورنا لنوره الأزهر ☆ نسألك بخاتم انبيائك حسن الختام والتضمّخ بمسكه الأذفر ☆

اَللهُ اَكبر اَللهُ اَكبر لَا اِلٰه اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكبر وَلِلّٰهِ الحمد ☆

تقبل الله منّا ومنكم فهو الخبير بما ابطن العبد وما اظهر ☆ واستغفر الله العظيم لى ولكم ولسائر المسلمين والمسلمات فانّهٗ اكرم من صفح وعفا وغفر ☆

اَللهُ اَكبر اَللهُ اَكبر لَا اِلٰه اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكبر اللهُ اَكبر وَلِلّٰهِ الحمد ☆

الخطبة الثانية

اَللهُ اَكبر اَللهُ اَكبر لَا اِلٰه اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكبر وَلِلّٰهِ الحمد ـــــ ثلث مرّات ☆

الحمد لله الذى جمّل العيد بالسرور والزم عبادهٗ شكرهٗ وكمّلهٗ بضيافة المؤمنين وحرّم صومهٗ واوجب فطرهٗ وضاعف فيه مواهب الانعام على العالمين ☆

واشهد ان لا اِلٰه اِلّا الله مفيض الاحسان والنِعَم واشهد انّ سيّدنا ومولانا محمّدًا رسول الله سيّد العرب والعجم واعلموا انّ الله تعالىٰ صلّى على نبيّه قديما ☆ فقال ان الله وملائكتهٗ يصلون على النبىّ يٰايها الذين اٰمنوا

www.e-iqra.com

صلّوا علیه وسلّموا تسلیماً ☆ اللّٰھمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولانا وحبیبنا محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وازواجہٖ ومن تبعھم باِحسان رضی اللّٰہ عنہم وعنّا اجمعین ☆

قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ارحم اُمّتی باُمّتی ابوبکر واشدّھم فی امر اللّٰہ عمر واصدقھم حیاءً عثمان واقضاھم علیؓ واعلمھم بالحلال والحرام معاذ بن جبل وامین ھٰذہٖ الاُمّۃ ابوعبیدۃ بن الجرّاح وفاطمۃ سیدۃ نساء اھل الجنّۃ والحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنّۃ وحمزۃ اسد اللّٰہ واسد رسولہٖ ☆ اللّٰھمّ اغفر للعباس وولدہٖ مغفرۃ ظاھرۃ وباطنۃ لا تغادر ذنباً اَللّٰہَ اللّٰہَ فی اصحابی لا تتخذوھم غرضاً من بعدی فمن احبّھم فبحبّی احبّھم ومن ابغضھم فببغضی ابغضھم ☆

اللّٰھمّ اجعل بفضلك ھٰذا البلد آمناً مطمئناً وارفع اللّٰھمّ مقتك وغضبك عنّا ولا تسلّط علینا من لا یرحمنا ووفّقنا وامراءنا لما تحبّ وترضیٰ من القول والفعل والعمل والنیۃ والھدیٰ ☆ اِنّك علیٰ كلّ شیءٍ قدیر ☆

اللّٰھمّ اجعل مملكۃ باكستان باقیۃ قائمۃ علیٰ سنن المصطفیٰ وشعائر الاِسلام واحفظھا من الشرور والفتن ما ظھر منھا وما بطن بما شئت وكیف شئت ومن حیث

www.e-iqra.com

شئت ومن این شئت فانه لاحول ولا قوّة اِلا بك ولا ملجأ منك اِلآ اِلیك ☆

عباد الله رحمکم الله انّ الله یأمر بالعدل والاِحسان واِیتاءِ ذی القربیٰ وینھی عن الفحشآءِ والمنکر والبغی یعظکم لعلکم تذکّرون ☆

****

احکامِ قُربانی

ہر مرد وعورت مسلمان مقیم جس کے پاس بقدر نصاب چاندی یا سونا، یا اتنی ہی مالیت کا اسباب روزمرہ کی ضروری حاجت سے زائد۔ اس پر واجب ہے کہ اپنی طرف سے قُربانی کرے۔

اونٹ، بکرا، دُنبہ، بھیڑ، گائے، بھینس نر ہو یا مادہ سب درست ہے

گائے بھینس دو برس سے کم، بکری ایک برس سے کم کی نہ ہو۔ اور دُنبہ چھ مہینے کا بھی درست ہے، جب کہ خوب فربہ ہو اور سال بھر کا معلوم ہوتا ہو۔

اور بھیڑ میں اختلاف ہے کہ بکری کے حکم میں ہے یا دُنبہ کے۔ اور ہمارے نزدیک بکری کے حکم میں ہے اس لیے بھیڑ بھی سال بھر سے کم کی نہ کرے۔

اُونٹ، گائے، بھینس میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کا حصہ ساتویں حصے سے کم نہ ہو۔

جانور قربانی کا بے عیب ہو لنگڑا، اندھا، کانا اور بہت لاغر اور کوئی عضو تہائی سے زائد کٹا ہوا نہ ہو۔

خصّی (یعنی بدھیا) کی اور جس کے سینگ نکلے ہی نہ ہوں قربانی درست ہے۔

www.e-iqra.com

اور پوپلی جس کے دانت نہ رہے ہوں اور بُوچی جس کے پیدائشی کان نہ ہوں جائز نہیں۔

دسویں تاریخ نمازِ عید کے بعد سے بارھویں کے غروب سے پہلے پہلے وقت ہے۔

اور دیہات کے باشندوں کو جائز ہے کہ قبل نمازِ عید بعد صبح صادق ذبح کرلیں۔ بعد اس کے نماز کے لیے جائیں۔

اگر قربانی شرکت میں کریں تو محض اندازہ سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں۔ تول کر پورا پورا بانٹیں کسی طرف ذرا بھی کمی بیشی نہ ہو۔ ہاں جس حصے میں کلے پائے بھی ہو اس میں چاہے جتنی ہو جائز ہے۔

بہتر ہے کہ کم سے کم تہائی گوشت خیرات کر دے۔

قربانی کی کوئی چیز قصاب کو اُجرت میں دینا جائز نہیں۔

اس کی رسی، جھول سب تصدق کر دینا افضل ہے۔

کھال کا بیچنا اپنے خرچ میں لانے کے لیے درست نہیں۔ ہاں اگر قیمت خیرات کرنے کے لیے بیچے تو خیر۔

قربانی کے ذبح کرنے کے وقت دعا پڑھنی ایسی ضروری نہیں کہ بدون اس کے قربانی ہی نہ ہو جس کو یاد نہ ہو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کے ذبح کرلے۔

اور باقی مسائل بہشتی زیور، اصلاح الرسوم وغیرہ میں دیکھ لیں۔ اس جگہ اختصار کی وجہ سے نہیں لکھے گئے۔

اور مستحب ہے کہ ذبح سے پہلے یہ آیتیں پڑھے: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ o اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ o اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔ پھر بعد ذبح کے یہ کہے: اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اس جگہ جس کی طرف سے قربانی کی جائے

www.e-iqra.com

اُس کا نام لے۔ (دیکھیں کنز العمال الاصاعی من کتاب الحج عن علیؓ بروایۃ ابن ابی الدنیا ص ۸۷۲
اور ۸۷۳)

خطبہ عید الاضحیٰ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ مَّنْسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ☆
وَعَلَّمَ التَّوْحِيْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ ☆ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ☆ وَ
نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ نَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰى
دَارِ السَّلَامِ ☆ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ☆ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ قَامُوْا بِاِقَامَةِ الْاَحْكَامِ وَبَذَلُوْا اَنْفُسَهُمْ
وَاَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَا لَهُمْ مِّنْ كِرَامٍ ☆ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا ☆ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ☆ اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا
يَوْمُ عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيْهِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ سَبَقَتْ فِی الْخُطْبَةِ
قَبْلَ هٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ الْاُضْحِيَةِ بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ وَ

www.e-iqra.com

بَيَّنَ نَبِيُّهٗ وَصَفِيُّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوْبَهَا وَفَضَائِلَهَا
وَدَوَّنَ عُلَمَاءُ اُمَّتِهٖ مِنْ سُنَنِهٖ فِيْ كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَائِلَهَا
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ☆ فَقَدْ قَالَ[1] عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ
اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ ☆
وَاِنَّهٗ لَيَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ
الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا
بِهَا نَفْسًا ☆ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ[2] اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ
سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ ☆ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
وَقَالَ[3] عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً لِاَنْ يُّضَحِّيَ
فَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَحْضُرُ مُصَلَّانَا ☆ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ☆ وَقَالَ[4] ابْنُ عُمَرَ

---

[1] ترمذی وابن ماجۃ ۱۲ [2] احمد وابن ماجۃ ۱۲ [3] عینی ترغیب عن الحاکم مرفوعا مع التصحیح وموقوفا ولعلہ اشبہ وھو مع ذلک مرفوع حکما ۱۲ [4] مالک

الاَضَاحِیُّ یَوْمَانِ بَعْدَ یَوْمِ الْاَضْحٰی ☆ وَعَنْ عَلِیٍّ مِّثْلُهٗ وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ الْفَضَآئِلِ ☆ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَآءِ الْمَسَآئِلِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ☆ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ☆

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ☆ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ☆ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

لہ مالک ۱۲

www.e-iqra.com

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَارْضَ اَللّٰهُمَّ عَمَّنْ هُوَ اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ رَفِيْقُهٗ فِي الْغَارِ وَاَنِيْسُهٗ اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنِ النَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الْاَوَّاهِ الْاَوَّابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنْ اُمِّهِمَا الْبَتُوْلِ الزَّهْرَاءِ بِضْعَةِ جَسَدِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الْعَزِيْزَةِ الْغَرَّاءِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَنْ عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ اَبِيْ عَمَارَةَ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنِ السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَاَتْبَاعِهِمْ وَتَابِعِيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ☆ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

www.e-iqra.com

لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ☆ عِبَادَ اللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ
اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ☆
اُذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى
اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ

****

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللهِ
مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ[١] ☆ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ☆

لہ احمد و ترمذی و ابو داؤد و نسائی و ابن ماجۃ و دارمی و فسر الآیات
الثلث سفیان الثوری قلت و سرد الآیۃ الثانیۃ ھکذا یا ایھا الذین امنوا
اتقوا اللہ الذی تساءلون فی کتبھا علی ما ورد بہ القرآن و لعل سردہ اقتباس لا نقل ١٢

www.e-iqra.com

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ☆

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ (اور اگر لڑکی ہے تو بِدَمِهَا اور بِلَحْمِهَا اور بِعَظْمِهَا اور بِجِلْدِهَا اور بِشَعْرِهَا کہے) اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ☆ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ☆ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ☆ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

عہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ضروری نہیں ۱۲

لہ اخذ اوله وآخره من حديث البزار والموصلي عن عائشة مرفوعا كما في جمع الفوائد ولفظه اذبحوا على اسمه وقولوا بسم الله الله اكبر منك ولك هذه عقيقة فلان اما تفصيل الاجزاء فمبين الاجمال ومتحد معه لاما انه يحتاج الى دليل مستقل كالمدرج يجعل كالجزء من الحديث سرد اوسند او اوسطه يعني الاٰيتين فيما ادى من القياس على الاضحية التي وردتا فيها كما في المشكوٰة عن احمد وابي داؤد وابن ماجة والدارمي ۱۲

استسقاء کی نماز کا بیان

جب پانی کی ضرورت ہو اور پانی نہ برستا ہو، اس وقت اللہ تعالیٰ سے پانی برسنے کی دعا کرنا مسنون ہے، استسقاء کے لیے دعا کرنا اس طریقہ سے مستحب ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پاپیادہ خشوع وعاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں، اور توبہ کی تجدید کریں اور اہل حقوق کے حقوق ادا کریں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لے جائیں پھر دو رکعت بلا اذان اور اقامت کے جماعت سے پڑھیں اور امام جہر سے قرأت پڑھے پھر دو خطبے پڑھے جس طرح عید کے روز کیا جاتا ہے پھر امام قبلہ رو ہو کر کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالے سے پانی برسنے کی دُعا کرے اور سب حاضرین بھی دُعا کریں تین روز متواتر ایسا ہی کریں تین روز کے بعد نہیں کیوں کہ اس سے زیادہ ثابت نہیں اور اگر نکلنے سے پہلے یا ایک دن نماز پڑھ کر بارش ہو جائے تو جب بھی تین دن پورے کر دیں اور تینوں دنوں میں روزہ بھی رکھیں تو مستحب ہے اور جانے سے پہلے صدقہ خیرات کرنا بھی مستحب ہے۔

(منقول از بہشتی گوہر ص ۳۳)

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَالَ فِیْ كِتَابِهٖ وَهُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیَاحَ

ف پہلے دو رکعت نماز جماعت سے پڑھے اور قراءت جہر سے پڑھے پھر دو خطبے پڑھے اور دونوں کے درمیان جلسہ بھی کرے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے اور امام قلب ردا کرے مقتدی قلب ردا نہ کریں اور وہاں کفار نہ جانے پائیں ۱۲

www.e-iqra.com

بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ☆
لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّ نُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِيَّ
كَثِيْرًا ☆ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الَّذِىْ كَانَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ ☆ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ وَصَلُوْا مِنَ الدِّيْنِ اِلٰى كُنْهِهٖ ☆
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ☆ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ
اِنَّكُمْ شَكَرْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ
زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ
اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ☆ اَلرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ☆ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا
يُرِيْدُ ☆ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ
الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً
وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ☆ اَللّٰهُمَّ[1] اِسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا
نَّافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ غَيْرَ اٰجِلٍ ☆ اَللّٰهُمَّ[2] اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَ
انْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ☆ اَللّٰهُمَّ[3] اسْقِنَا غَيْثًا
مُّغِيْثًا مَّرِيْعًا غَدَقًا مُّجَلِّلًا عَامًّا طَبَقًا سَحًّا دَآئِمًا ☆ اَللّٰهُمَّ

---

١ و ٢ ابوداؤد عن دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم ١٢

٣ عین زاد المعاد عن الشافعی ١٢

www.e-iqra.com

اسقِنَا الغَيثَ وَلَا تَجعَلنَا مِنَ القَانِطِينَ ☆ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بِالعِبَادِ
وَالبِلَادِ وَالبَهَائِمِ وَالخَلقِ مِنَ اللَّاوَآءِ وَالجَهدِ وَالضَّنكِ
مَالَا نَشكُوهُ اِلَّا اِلَيكَ ☆ اَللّٰهُمَّ اَنبِت لَنَا الزَّرعَ وَاَدِرَّ
لَنَا الضَّرعَ وَاسقِنَا مِن بَرَكَاتِ السَّمَآءِ وَاَنبِت لَنَا مِن
بَرَكَاتِ الاَرضِ ☆ اَللّٰهُمَّ ارفَع عَنَّا الجَهدَ وَالجُوعَ وَالعُرىٰ
وَاكشِف عَنَّا مِنَ البَلَاءِ مَالَا يَكشِفُهٗ غَيرُكَ ☆ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَستَغفِرُكَ اِنَّكَ كُنتَ غَفَّارًا فَاَرسِلِ السَّمَآءَ
عَلَينَا مِدرَارًا ☆ وَحَوَّلَ عَلَيهِ الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ
رِدَآءَهٗ وَهُوَ مُستَقبِلُ القِبلَةِ فَجَعَلَ الاَيمَنَ عَلَى الاَيسَرِ
وَالاَيسَرَ عَلَى الاَيمَنِ وَظَهرَ الرِّدَآءِ لِبَطنِهٖ وَبَطنَهٗ
لِظَهرِهٖ وَاَخَذَ فِي الدُّعَاءِ مُستَقبِلَ القِبلَةِ وَالنَّاسُ
كَذٰلِكَ ☆ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيمِ ☆ وَهُوَ الَّذِي
يُنَزِّلُ الغَيثَ مِن بَعدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ رَحمَتَهٗ ط وَ
هُوَ الوَلِيُّ الحَمِيدُ ☆

تمّت بالخير

ماخوذ عين زاد المعاد عن الشافعی فیما ورد عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ۱۲

www.e-iqra.com

اس مجموعہ میں درج تمام عربی خطبات کے (اردو) ترجمے

(الف) خطبات جمعۃ المبارک

خطبۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی جمعہ کا خطبۂ اولی)

منقول از خطب ماثورہ حضرت حکیم الامت تھانوی قدس اللہ سرہ (دیکھئے صـ ۹)

تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں، میں اس سے مدد مانگتا ہوں اور اسی سے استغفار کرتا ہوں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرماویں اسکو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرماویں اسے کوئی راہ راست پر لا نہیں سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اس نے انکو دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے قیامت تک کیلئے، جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ یقیناً ہدایت پاگیا، اور جس نے انکی نافرمانی کی اس نے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا، اور وہ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد :- بلاشبہ سب سے سچی بات کتاب اللہ اور سب سے مضبوط کڑا تقویٰ کی بات ہے اور تمام ادیان میں بہتر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے، اور تمام طریقوں میں بہتر طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے برتر بات ذکر اللہ ہے، اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن مجید ہے، دین کے بہترین کام وہ ہیں جو پختگی پر مبنی ہوں، اور بدترین کام دین میں نئی اختراع ہے، اور بہترین سیرت انبیاء علیہم السلام کی سیرت ہے، اور اعلیٰ درجہ کی موت شہیدوں کی موت ہے اور بدترین نابیناپن ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا ہے۔ اور بہترین اعمال وہ ہیں جو نفع بخش ہوں، اور سب سے اچھا طریقہ وہ ہے جس کی اتباع کی جائے اور بُرا اندھاپن دل کی بے بصیرتی ہے، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی عطیہ دینے والا عطیہ لینے والے سے بہتر ہے) جو (مال) کم ہو اور کافی ہو جائے اس (مال) سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے اور بدترین معذرت وہ ہے جو اس وقت کیجائے جب موت آنے لگے، اور یوم قیامت کی ندامت سب سے بری ندامت ہے، بعض لوگ جمعہ کے دن سب سے پیچھے آتے ہیں، اور بعض

www.e-iqra.com

لوگ اللہ کا ذکر بے دلی سے کرتے ہیں سب سے بڑی خطا جھوٹی زبان ہے اور بہترین مالداری نفس کی مالداری ہے، اور بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے، اور حکمتوں کا سرچشمہ اللہ عزوجل کا خوف ہے، اور بہترین بات جو دل میں ٹھہرے یقین محکم ہے۔ اور (دین میں) شک کرنا کفر ہے، اور نوحہ کرنا جہالت کا کام ہے، خیانت شعلۂ جہنم ہے، اور ایسا خزانہ جس کی زکوٰۃ نہ نکالی گئی ہو، جہنم کا داغ ہے۔ (جس سے انسان کو داغا جائے گا) اور بُرا شعر ابلیس کے باجوں میں سے ایک (باجا) ہے، اور شراب تمام گناہوں کا مآخذ و منبع ہے، اور بدترین کھانا یتیم کا مال ہے، اور نیک آدمی وہ ہے جو دوسرے سے (یعنی دوسرے کو دیکھ کر) عبرت حاصل کرے، اور بدبخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی میں بدبخت ہو (یعنی علم الٰہی میں پیدائشی طور پر ہی بدبخت ہو) اور واقعہ یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص لوٹے گا ایسی جگہ جس کی وسعت چار ہاتھ ہے (یعنی قبر) اور معاملات آخرت کی طرف لوٹیں گے اور عمل کا جوہر و ماحصل اس کا آخری مرحلہ ہے (یعنی موت کے وقت کیا عمل تھا!) اور برے خواب جھوٹے خواب ہیں، اور ہر آنے والی چیز قریب ہے، اور مومن کو گالی دینا فسق ہے اور قتل کرنا کفر ہے، اور اس کا گوشت کھانا (یعنی غیبت) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کے مال کی عزت بھی ایسی ہی ہے جیسے اس کے خون کی عزت، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ اس کو جھٹلا دیگا، اور جو درگذر کر دیگا اس سے بھی درگذر کر دیا جائے گا اور جو معاف کر دیگا اللہ اس کو بھی معاف کر دیگا اور جو غصہ کو پی لے گا اس کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اجر عطا فرمائیں گے اور جو مصیبت پر صبر کریگا اس کو اللہ تعالیٰ بدلہ عطا فرمائیں گے، اور جو شہرت کے پیچھے لگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کر دیگا اور جو صبر کریگا اللہ اس کو دوہرا اجر عطا فرمائیں گے اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کریگا اسکو اللہ تعالیٰ عذاب دیں گے۔

اے ہمارے رب ہم آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے اے ہمارے رب ہم پھر آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ہم پھر آپ سے مغفرت مانگتے ہیں اور آپ ہی کی طرف آخری ٹھکانا ہے۔

www.e-iqra.com

خطبۂ ثانیہ، (حضرت تھانویؒ) ص۱۱

تمام خوبیاں اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی، جو سیدھی سچی ہے، تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو منجانب اللہ ہوگا ڈراتے اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دے کہ انکو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے نہ تو کوئی دلیل انکے پاس ہے اور نہ ان کے آباؤ اجداد کے پاس تھی یہ ایک بڑی بھاری (ناگوار) بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، یہ لوگ بالکل ہی جھوٹ بکتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو،

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب! تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع میں ہیں کبھی سجدہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضا کی جستجو میں ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے انکے چہروں پر نمایاں ہیں یہ انکا وصف توریت میں (بھی) ہے اور انجیل میں (بھی) جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی (پہلا سرا) نکالا پھر اس نے اس کو قوی کیا، پھر وہ اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان سے کافروں کو جلاتے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب سے) سابق اور مقدم ہیں اور (بقیہ امت میں) جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے راضی ہوا، اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے انکے لیے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ (اے نبیؐ) کے گھر والو تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تمکو پاک صاف رکھے، اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان

www.e-iqra.com

لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، آپ بڑے شفیق ورحیم ہیں،

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں انکا بھی، پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالیٰ اور رسول کے حوالہ کردیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال، احسان اور اہل قرابت کو مال دینے کا حکم فرماتے ہیں، اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو، پس (ان نعمتوں پر) مجھ کو یاد کرو، میں تم کو (عنایت) سے یاد کروں گا، اور میری (نعمت کی) شکر گذاری کرو، اور میری ناسپاسی مت کرو۔

تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو جو عالی مرتبہ اور صاحب عظمت ہے وہ ذکر کریگا تمہارا، اور تم اس سے دعا کرو وہ قبول کریگا تمہاری، (دعاؤں) کو، اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر، اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اتم، اہم، اعظم اور اکبر ہے۔

خطبۂ اولیٰ، حضرت مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی (دیکھئے صفحہ)

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو عالی مرتبت ذات ہے، عظیم القدر صفات والا، بلند عادتوں والا اور بڑی شان والا ہے، جلیل القدر، بلند ذکر، مطاع امر، (یعنی جس کے ہر حکم کی اطاعت کیجاتی ہے) اور روشن دلائل والا، ہے عظیم المرتبت نام، وسیع العلم، اور بکثرت بخشنے والا ہے اچھی تعریف والا، بے انتہا عطا والا، دعا کا قبول کرنیوالا اور عام احسان کرنے والا ہے، جلد حساب لینے والا، شدید سزا دینے والا اور دردناک عذاب دینے والا، اور غالب قوت والا ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ لائق عبادت اللہ کے سوا کوئی نہیں، وہ یکتا ہے خالقیت وحکومت میں، اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں جن کی بعثت تمام اسود و احمر کی طرف ہے اور جو موصوف ہیں شرح صدر اور بلندیٔ ذکر کے ساتھ اور رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپکے تمام صحابہ کرام پر جو عرب کے باشندوں میں خالص عربی لوگوں سے منتخب شدہ ہیں اور انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق

www.e-iqra.com

میں سب سے اعلیٰ وارفع ہیں، حمد و صلوٰۃ کے بعد اے لوگو اللہ تعالیٰ کو ایک مانو اس لیے کہ توحید تمام اطاعتوں کا مبدا ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اس لیے کہ تقویٰ تمام نیکیوں کا جوہر ہے اور تم پر لازم ہے سنتِ نبوی کی پیروی، کہ سنت اطاعت کی طرف ہدایت کرتی ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے راہ راست پالی، اور وہ راہ یاب ہوگیا، اور دین میں نئی اختراع سے بچو، اس لیے کہ دین میں اختراع نافرمانی کی طرف لیجاتی ہے، اور جس نے اللہ جل شانہٗ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوگیا اور (راہِ حق سے) بھٹک گیا اور تم سچائی کو لازم پکڑلو، اس لیے کہ سچائی باعث نجات ہے اور کذب بیانی مہلک ہے، اور تم پر لازم ہے اچھا برتاؤ اسلیے کہ اللہ جل شانہٗ اچھا برتاؤ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس مت ہوؤ اس لیے کہ وہ ارحم الراحمین ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ تم خسارہ میں رہوگے اور سنو یقیناً کوئی جان تکمیل رزق سے قبل لقمۂ اجل نہیں بن سکتی، پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور طلب رزق میں اعتدال اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ توکل سے کام لینے والوں کو محبوب رکھتا ہے، اور تم اس سے دعا کرتے رہو اس لیے کہ تمہارا پروردگار دعا کرنیوالوں (کی دعا کو) قبول کرتا ہے اور تم اس سے استغفار کرتے رہو، وہ مال و اولاد کے ذریعہ تمہاری مدد فرمائیگا،

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کرونگا اور فرمایا جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کریں گے وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہونگے، اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن عظیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیت کریمہ اور ذکر حکیم کے ذریعہ نفع پہونچائے، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے استغفار کرتا ہوں تم بھی اس سے استغفار کرو بلاشبہ وہ بڑا غفور الرحیم ہے،

خطبۂ ثانیہ (حضرت شاہ محمد اسمعیل رحمۃ اللہ علیہ)

سب تعریف اللہ جل شانہ کے لیے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں، اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں سے

www.e-iqra.com

اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں آپکو (اللہ تعالیٰ نے) دین حق کیساتھ بشیر و نذیر بنا کر مبعوث فرمایا ہے قیامت تک کے لیے جسنے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے انکی نافرمانی کی اُسنے اپنے آپ ہی کو نقصان پہنچایا اور وہ اللہ تعالےٰ کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا، میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے بے شک اللہ تعالےٰ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو اے اللہ تو ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو آپ کے بندے اور آپکے رسول ہیں نیز تمام مؤمن مردوں اور عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحمت نازل فرما اور تو ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی ازواج مطہرات، اولاد اور تمام ساتھیوں پر برکت نازل فرما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان (امتیوں) میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ مضبوط حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں اور ان (امتیوں) میں زیادہ سچے حیا کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور ان (امتیوں) میں سب سے زیادہ فقہی بصیرت رکھنے والے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا جنت کی عورتوں کی سردار ہیں، اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہما جنت کے جوانوں کے سردار ہیں، اور سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ اللہ اور اس کے رسول کے شیر ہیں، اور اے اللہ تو حضرت عباسؓ اور انکی اولاد کی ظاہری و باطنی مغفرت فرما کہ ایک گناہ بھی باقی نہ رہے اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے باب میں تم انکو میرے بعد نشانہ تنقیص نہ بنانا جس نے ان سے محبت کی سو میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے دشمنی کی پس مجھ سے دشمنی کی وجہ سے ان سے دشمنی کی اور سب سے بہتر زمانہ میرا زمانہ ہے پھر جو اُن اہل زمانہ کے قریب ہیں پھر جو اُن کے قریب ہیں اور (مسلمان) سربراہ مملکت زمین میں اللہ کا سایہ ہے جسنے زمین میں اللہ کے (قائم کردہ) سلطان کی توہین کی اس نے اللہ کی توہین کی بلاشبہ اللہ تعالیٰ، اعتدال، احسان، اور اہل قرابت کو مال دینے کا حکم صادر فرماتے ہیں اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم سے منع کرتے ہیں اللہ تعالےٰ تمکو نصیحت

www.e-iqra.com

فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت کو قبول کرو، تم اللہ کا ذکر کرو وہ تمہارا ذکر کریگا اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعاؤں کو قبول کریگا اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اجل، اتم، اہم، اعظم، اور اکبر ہے،

خطبۂ اولیٰ، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۶

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیئے ہیں جس نے ہم کو سب سے بہتر دین کی ہدایت بخشی اگر اللہ تعالیٰ ہی ہم کو ہدایت نہ عطا فرماتے تو ہم ہدایت سے سرفراز نہ ہوتے اور حق تعالیٰ نے ہمارے لیے ہمارے دین کو مکمل فرمایا اور ہم پر اپنی نعمت کا اتمام فرمایا اور وہ ہمارے لیے دین اسلام سے راضی ہوگیا، پس ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے اور نہ کسی سے مدد طلب کرتے ہیں اسی نے اہل ایمان کے دلوں میں محبت پیدا فرمائی، پس وہ اسکی رحمت سے بھائی بھائی ہوگئے اور اسی نے اہل ایمان کو اس امر کی ترغیب دی کہ وہ جسم واحد کے اعضا کی مانند ایک دوسرے کے مددگار اور گہرے دوست ہو جائیں اور اسی نے اپنے دشمنوں یعنی دشمنان اسلام و مسلمین سے دوستی کرنے سے اہل ایمان کو منع فرمایا اور ایسے ظالموں کی طرف مائل ہونے سے حق تعالیٰ نے اہل ایمان کو جہنم اور نامرادی کی وعید سنائی، اور صلوٰۃ وسلام ہو آفتاب ہدایت و یقین صلی اللہ علیہ وسلم پر جو طیب اور خبیث و ذلیل کے درمیان امتیاز پیدا کرنیوالے ہیں اور جو مامور ہیں کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد اور سختی سے پیش آنے پر اور نامراد دشمنوں کے دلوں کو ڈرانے والی بقدر استطاعت قوت کی تیاری پر یعنی ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سارے جہان والوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور جو مخلوق کو مضبوط قوت والے اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچانے کیلیئے مبعوث ہوتے ہیں اور آپؐ کی آل پر اور آپکے تمام صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر جو کافروں سے سختی سے پیش آتے ہیں اور اہل ایمان کے درمیان مہربان ہیں اور انکے متبعین پر، اور انکے متبعین پر روز قیامت تک جو دین مبین اور رونق اسلام کے حامی و ناصر ہیں،

حمد وصلوٰۃ کے بعد پس اے لوگو کب تک یہ قاطع زندگی غنودگی؟ درآنحالیکہ قرآن عظیم تمہیں برابر تنبیہ کر رہا ہے اور کب تک یہ خواب بد؟ درآں حالیکہ عصر تمہیں بیدار کر رہا ہے یاد رکھو دنیا کی قومیں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو دعوت دے رہی ہیں جیسے کہ پیالہ پر کھانے والے ایکدوسرے کو بلاتے ہیں اور اس امر پر جمع ہوگئے کہ مسلمانوں کے تمام شہروں پر پہنچیں اور ان سب کو بالکل چباڈالیں کب تک تم انسانوں سے ڈروگے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اُس سے ڈرو اور کب تک تم اپنے دشمنوں کو دوست رکھوگے

www.e-iqra.com

حالانکہ اللہ تعالےٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ تم انکو اپنا دوست بناؤ،

کیا تم کو طویل زمانہ میسر آگیا ہے ان لوگوں کی مانند جو تم سے پہلے تھے (اہل کتاب) لہٰذا تمہارے دل سخت ہو گئے، یا اللہ تعالیٰ کی یاد کے سلسلہ میں تمہارا خشوع جاتا رہا کہ تمہارے افکار اور تمہاری عقلیں پتھر کی طرح جامد ہو گئی ہیں، کیا تم نہیں دیکھتے کہ بعض پتھر ایسے ہیں کہ ان سے نہریں بہہ نکلتی ہیں اللہ کے خوف سے اور ان میں سے بعض پتھر ایسے ہیں کہ وہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ تم کو اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائیگا کہ ہم ایمان لائے اور تم کو آزمایا نہیں جائیگا، اور یا تمہارا گمان ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہارے پاس ابھی تک تم سے پہلے گذرے ہوتے لوگوں کی مانند مصیبتیں بھی نہیں آئیں اور ابھی تک تم کو آزمایا بھی نہیں گیا جس طرح کہ گذشتہ لوگوں کو آزمایا گیا تھا،

بخدا اللہ جل شانہٗ ضرور جان لے گا اسکو جس نے راستی اختیار کی اور جس نے جھوٹ بولا اور انکو بھی جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور جو ثابت رہے، تحقیق حدیث شریف میں روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو صادق اور بڑے صاحب حسن سلوک ہیں اور صاحب قبر اعظم ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم) کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا عنقریب میرے بعد حاکم ہونگے پس جو شخص انکے پاس آیا اور انکی باتوں کی تصدیق کی اور ان کے مظالم پر انکی اعانت کی وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر بھی نہیں آسکے گا اور جو شخص انکے پاس نہیں آیا (یعنی الگ رہا) اور نہ انکی جھوٹی باتوں کی تصدیق کی اور نہ انکے مظالم پر انکی اعانت کی، وہ میری جماعت میں سے ہے اور میں اس سے تعلق رکھنے والا ہوں، اور وہ میرے پاس حوض کوثر پر آئے گا۔

اور ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد مت کرو اور نہ باہم ایک دوسرے سے بغض رکھو اور نہ قطع تعلقات کرو، اور تم اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ،

اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں ارشاد فرمایا، کہ منافقین کو خوشخبری سنا دیجئے اس امر کی کہ انکے لیے بڑی دردناک سزا ہے جن کی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو

www.e-iqra.com

چھوڑ کر کیا یہ لوگ ان کے پاس عزت کے متلاشی ہیں؟ سو اعزاز تو سارے خدا تعالیٰ کے قبضے میں ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے قرآن حکیم میں برکت عطا فرمائے اور ہم کو اور تم کو آیاتِ کریمہ اور ذکر حکیم سے نفع پہنچائے،

خطبہ ثانیہ:۔ (حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ) ص۱۰۲

سب تعریف اللہ رب العزت کے لیے ہے، ہم اس کی حمد کرتے ہیں اسی سے استعانت چاہتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے (صدق طلب کے باعث) ہدایت عطا فرما دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو (سرکشی کی بنا پر) وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت پر نہیں لاسکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ ان پر اور انکی آل پر اور ان کے صحابہؓ پر اور برکت و سلام نازل فرمائے،

درود و سلام کے بعد! اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ اور علانیہ (ظاہر و باطن حالت میں) ڈرو اور تمام ظاہری و باطنی فحش باتوں کو ترک کردو، اور جمعہ اور جماعات کی پابندی کرو اور اپنے آپ کو میری بات سننے اور اسکی اطاعت پر ثابت قدم رکھو، اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسے کام کا حکم صادر فرمایا جسے اس نے اپنی ذات سے شروع فرمایا، ثانیاً اپنے مقدس فرشتوں کو شامل فرمایا، پھر ثالثاً خلائق جن و بشر سے خطاب فرمایا چنانچہ ارشاد فرمایا اور (حق تعالیٰ) صاحب قول، کریم ہمیشہ از روئے تشریف و تعظیم اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر و منزلت میں اضافہ فرماتا رہے گا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور بکثرت سلام بھیجا کرو۔

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور آپ اپنے روضہ مبارک میں زندہ ہیں، بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

www.e-iqra.com

ارشاد فرمایا، اور آپ کی ذات گرامی مسرت و فخر کیلیے کافی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائیگا، اے اللہ پس آپ رحمت نازل فرمائیے سلام بھیجیے، اور برکت اتاریے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپکے نزدیک آپ کی تمام مخلوق سے زیادہ محبوب و کریم ہیں (یعنی) ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر اور آپکے صحابہؓ پر اور آپکے تابعداروں پر، جیساکہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں اس تعداد کے مطابق جو آپکو محبوب و پسند ہے اے کریم اور اے اللہ، آپ راضی ہو جائیے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدیق اور ان کے پیارے دوست اور انکے غار میں مونس و ہمدم سے، جن کے حق میں ان لوگوں کے سردار جو تیری جانب سے امر و نہی کا منصب لائے ہیں، ارشاد فرمایا ہے کہ اگر میں کسی کو اپنے رب کے علاوہ خلیل بناتا تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کو خلیل بناتا اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے صدق و صواب کے ناطق اور حق و باطل کے فارق اور بہت آہیں بھرنے والے اور توبہ کرنے والے سے جن کے حق میں جن و انسان کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ البتہ حضرت عمرؓ ہوتے اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے کامل حیا، کامل ایمان والے ساری رات عبادت کرنے والے، قرآن مجید کو پڑھنے والے اور اسکو جمع کرنے والے سے جن کے حق میں مخلوق میں سب سے کامل ذات اور عدنان کی اولاد کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کے لیے جنت میں ایک رفیق ہوگا، اور میرا رفیقِ جنت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہونگے اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے مرکز ولایت و عدالت، علم و رونق کے شہر کے باب، بنو غالب کے شیر، مشرق و مغرب کے امام سے جن کے حق میں بہت سوز و گداز والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کا میں آقا ہوں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ بھی اسکے آقا ہیں، اور اے اللہ آپ راضی ہو جائیے دو سردار شہید، روشن چاند، سید الکونین کے دو گلدستوں سے جن کے بارے میں دونوں جہان کی فضا منور کرنے والے (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ جنت والوں میں جوانوں کے سردار حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہیں اور اے اللہ ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہرا رضی اللہ عنہا سے راضی ہو جائیے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کا ٹکڑا ہیں، اور معزز اور فیاض ہیں، جن کے مخلوق کو تیز آگ والی جہنم سے بچانے والے (صلی اللہ

www.e-iqra.com

علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور اے اللہ آپ راضی ہوجائیے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ان چچا سے جو انسانوں کے مابین کمالات کے ساتھ مخصوص ہیں یعنی حضرت ابو عمارہ حمزہ رضؓ اور حضرت ابو الفضل عباس رضؓ سے ۔

اور اے اللہ آپ دس میں سے باقی چھ سے بھی ، جن کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اور تمام بزرگ صحابہ کرامؓ سے اور اصحاب بیعت رضوان سے جو اہل فضل وکرم اور عظیم شیر ہیں اور تمام انصار و مہاجرین صحابہ و تابعین سے اور ان کے متبعین سے اور تبع تابعین سب سے قیامت تک راضی ہوجائیے ، اور اے اللہ آپ نہ رکھئے ہماری گردن پر ان میں سے کسی کا بار ظلم ، اور آپ ہمیں نجات دیجئے ان کی محبت کے وسیلہ سے یوم قیامت کی ہولناکیوں سے ، اور آپ انکو ہمارا شفیع بنا دیجئے اور انکی شفاعت اپنے روبرو محشر کے دن قبول فرمائیے ۔

اے وہ ذات پاک جس کا حکم کاف ونون (کن فیکون) کے مابین ہے ، اور اے وہ ذات کہ جب وہ کسی شئی کا ارادہ کرے تو اسکو کہے ،، کن ،، (ہوجا) ،، فیکون ،، تو وہ ہوجاتی ہے ، ہم وسیلہ بناتے ہیں تیری جنت میں نبی امین و مامون کی عزت کو کہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرمائیں ، اور یہ وعدہ پورا فرمائیں کہ ،، ہم پر واجب ہے مومنوں کی نصرت و مدد ،، اور آپ اسلام کے حاکموں اور مسلمانوں کے سلاطین کو اپنے محبوب اور پسندیدہ کاموں کی توفیق عطا فرمائیں اور انکو ضلالت اور گمراہی اور شیطان کی طرف میلان اور جن چیزوں کی شیطان خواہش کرتا ہے ان سب سے حفاظت فرمائیں ۔

اے اللہ آپ اس شخص کی مدد فرمائیے جو دین مستقیم کی مدد کرے ، اور ہمیں بھی انہیں سے بنا دیجئے اور آپ رسوا کردیجئے انکو جو مسلمانوں کو رسوا کرنے کی کوشش کرے ۔ اور آپ ہمیں انہیں سے نہ بنائیے ۔ اے اللہ ! آپ تمام مومن مردوں ، مومن عورتوں کو جو انہیں سے زندہ ہیں اور جو دنیا سے جا چکے سب کی مغفرت فرما دیجئے ، یقیناً آپ سننے والے قریب اور دعاؤں کو قبول کرنے والے ہیں ، اے سارے جہانوں کے پالنے والے ، اے ہمارے رب ہم نے (گناہ کرکے) اپنی جانوں پر ظلم کیا ، اور اگر آپ نے ہمیں نہ بخشا اور رحم نہ فرمایا تو البتہ ہم ضرور خسارہ میں رہیں گے ، ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد آپ ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کیجئے اور آپ ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا

www.e-iqra.com

فرمائیے، بلاشبہ آپ بہت عطا کرنے والے ہیں اور ہم سے درگذر فرما دیجئے اور ہم کو بخشد یجئے، اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہمارے آقا دمولی ہیں، پس ہمیں کافروں پر غالب فرما دیجئے۔

اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرمائے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے، انصاف کا، نیکی کا اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی، برائی اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو گے، تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کریگا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا کو قبول کریگا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اہم اور اکبر ہے۔

خطبۂ عیدالفطر (چند خطبوں سے انتخاب شدہ) ص۲۳

از: حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس اللہ سرہٗ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عظیم بادشاہ اور جو اپنی بادشاہت میں مدمقابل اور شرکا سے پاک ہے شریک، ہم مثل، وزیر، نظیر، بیوی، والد، اولاد سے بلند و برتر ہے اور اپنی وحدانیت میں مددگاروں، قرابت داروں، اعانت کاروں اور بازوؤں کا سہارا لگانے والوں سے یکہ و یکتا ہے اس نے مہینوں کو زمانوں کو، ایام کو، برسوں کو، موسموں اور عیدوں کو مقرر فرمایا ہے، پس وہ اپنی بادشاہت واقتدار میں پاک و برتر ہے کسی دوسرے معبود سے،

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب تعریفیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، ایسی گواہی جس نے اپنے بندوں پر واجب کر دیا ہے اور اس نے دشمنوں پر اسکی مہر لگادی ہے اور وہ اپنے لوگوں سے دوزخ کو قیامت کے دن بجھادے گا اور وہ اس کے ذریعہ پورا لے گا جنت کا مہر اس شخص سے جو اس کا ارادہ کریگا، پس وہ جنت دائمی اور سب سے بڑا آرام و نعمت کا گھر ہے۔

www.e-iqra.com

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو خاص الخواص بندوں میں سے چنے گئے ہیں اور جو شفاعت عظمیٰ کے ساتھ تمام حاضرین کے سامنے مختص ہونگے ۔ اللہ تعالےٰ نے انکو اپنے بندوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ، رحمت نازل فرمائے اللہ تعالےٰ آپ پہ اور آپ کی باعزت آل پر جب تک کہ سحر کے وقت اشجار ہلتے اور پرندے گاتے اور رونق افروز رہیں ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے

اے لوگو! بلاشبہ اللہ تعالےٰ نے تم کو اپنے عزت والے گھر کی طرف دعوت دی ہے ، اور اس نے تم کو اپنی ہدایت و رحمت کے ساتھ خاص کیا ہے ، پس تم اسکی عبادت کرو اور اسکو یکتا جانو ، ہر وقت اس کی توحید کے ساتھ اور اس کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہارے لیے اس دن کو خوشی کا دن بنایا خوشا جس کے لیے عید ہے ، اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کے ساتھ روزے کے مہینہ کو اسکی تعظیم کی وجہ سے ختم فرمایا ، اور اسی کے ساتھ اس نے حج کے مہینوں کو اسکے اکرام کے لیے شروع فرمایا پس کیا ہی کامیابی ہے اس شخص کی جس نے اس روز توبہ کی صورت میں تیغ یقین کو لہرایا اور نمایاں کیا پس تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے تو وہ (رمضان) اسکے گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہو جائیگا اور جس نے اس کے روزے رکھے اس نے اپنی گردن کو ہلاکتوں سے چھڑا لیا اور آزاد کر لیا ۔

اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ،

پس تم روزوں کو پاک صاف کرو صدقہ فطر کے ذریعہ بلا عبث ولغو ، کہ بلاشبہ صدقہ فطر روزہ دار کو لغو اور برائی سے پاک کرنے والا ہے اور تحقیق اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے بامراد ہوا وہ شخص جس نے (گناہوں سے) پاکی حاصل کی ، اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ۔

www.e-iqra.com

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

خطبۂ ثانیہ ۲۶

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، (تین مرتبہ)

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے عید کے دن کو مسرت کا حسن وجمال بخشا اور اپنے بندوں پر شکر بجالانا لازم فرمایا اور عید کو مومنوں کی ضیافت کے ساتھ کامل فرمایا اور اس (دن) کے روزے کو حرام فرمایا، اور اس کے فطرہ کو واجب فرمایا اور اس میں انعام کی بخشش کو تمام جہان والوں پر دوگنا فرمایا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو احسان اور نعمتوں کا فیضان کرنے والا ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور عرب وعجم کے سردار ہیں، اور جان لو کہ اللہ تعالےٰ نے رحمت نازل فرمادی ہے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قدیم زمانہ سے پس اللہ تعالےٰ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو، اے اللہ ہمارے سردار و مولا اور ہمارے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور آپ کی آل و اولاد پر، آپ کے صحابہؓ پر، آپ کی ازواج مطہرات پر، اور ان کے تابعین پر جنہوں نے بھلائی میں ان کی پیروی کی اللہ تعالےٰ ان سب سے اور ہم سے راضی ہو۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت میں سب سے زیادہ میری امت پر رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان امتیوں میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ سخت حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، اور ان میں زیادہ سچے حیا کے اعتبار سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہیں، اور ان میں سب سے بڑے فیصلہ کرنے والے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہیں

www.e-iqra.com

اور انہیں حلال وحرام کے سب سے زیادہ ماہر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں، اور اس امت کے امین حضرت ابو عبیدہ ابن جراح رضؓ ہیں، اور حضرت فاطمہ رضؓ جنت کی عورتوں کے سردار ہیں اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور حضرت حمزہ رضؓ اللہ اور اس کے رسول صلعم کے شیر ہیں۔

اے اللہ آپ حضرت عباس رضؓ اور ان کے صاحبزادہ کی بخشش فرما دیجیے، ایسی ظاہری و باطنی بخشش جو کسی گناہ کو نہ چھوڑے، اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے بارے میں انکو میرے بعد نشانہ اعتراض نہ بنانا، پس جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کی بنا پر ان سے بغض رکھا،

اے اللہ! آپ اپنے فضل سے اس شہر کو اطمینان والا بنا دیجیے، اے اللہ ہم سے اپنی ناراضگی اور غضب کو اٹھا لیجیے، اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کیجیے جو ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو اور ہمارے حاکموں کو قول، فعل، عمل، نیت اور سیرت میں اپنے محبوب اور پسندیدہ امور کی توفیق عطا فرمایئے بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

اے اللہ مملکت پاکستان کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں اور شعائر اسلام کے ساتھ باقی و قائم رکھیے اور ظاہر و باطن و فتنہ و فساد سے اسکی حفاظت فرمایئے، جو آپ چاہیں جس طرح آپ چاہیں اور جس صورت سے آپ چاہیں اور جہاں سے آپ چاہیں، حقیقت یہ ہے کہ آپ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت اور نہ کوئی پناہ کی جگہ ہے آپ کے مقابلہ میں، مگر آپ ہی کی طرف اللہ کے بندو! تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے عدل و احسان کا رشتہ داروں کو (مال) دینے کا، اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی، منکرات اور سرکشی سے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

خطبۂ عید الاضحیٰ نمبر ۳ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہدایت کے لیے قربانی کی عبادت مقرر کی وہ اپنے مویشی چار پایوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کیے ہیں، (بوقت ذبح) اللہ کا نام لیں اور اس نے توحید کی تعلیم دی

www.e-iqra.com

اور خود سپردگی کا حکم فرمایا، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اور ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ نے ہمیں سلامتی کے گھر کی راہ دکھلائی۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، رحمت بھیجے اللہ ان پر اور انکی آل و صحابہؓ پر جو اقامت احکام پر قائم رہے اور انہوں نے اپنے جان و مال کو اللہ کی راہ خرچ کیا پس وہ کیسے اچھے کریم تھے، اور کثرت سے سلام بھیجے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہرحال حمد و صلوٰۃ کے بعد! پس جان لو کہ تمہارا یہ دن خوشی کا دن ہے اللہ نے تمہارے لیے اس میں دیگر اعمال کے ساتھ جو اس عشرہ سے قبل کے خطبہ میں گذر چکے ہیں اخلاص اور صدق نیت کے ساتھ قربانی کا جانور ذبح کرنا مشروع فرمایا، اور اس کے نبی مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (قربانی) کے وجوب و فضائل بیان فرمائے ہیں اور آپکی امت کے علماء نے کتب فقہ میں اس (قربانی) کی سنن و مسائل کو مرتب فرمایا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں پس تحقیق آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کے اعمال میں سے کوئی عمل قربانی کے دن اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے اور بلاشبہ وہ شخص قیامت کے دن اپنی قربانی کے سینگوں، بالوں اور کھروں کو پیش کریگا، اور بلاشبہ خون البتہ اللہ کی طرف سے ایک عظیم جگہ گرتا ہے اس سے قبل کہ وہ زمین پہ گرے پس قربانی کے ذریعہ دل کو خوش کرو، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے دریافت فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ قربانیاں کیا ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے انہوں نے دریافت کیا کہ ہمیں اس سے کیا ملے گا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے ارشاد فرمایا ہر بال کے بدلہ ایک نیکی عرض کیا کہ اون یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارشاد فرمایا کہ اون کے ہر بال کے بدلہ ایک نیکی اللہ سب سے بڑا ہے

www.e-iqra.com

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس قربانی کرنے کی گنجائش ہو پھر وہ قربانی نہ کرے پس وہ ہماری عیدگاہ میں حاضر نہ ہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ قربانی کے یوم الاضحیٰ کے بعد دو دن اور ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بھی یہی ارشاد ہے یہ قربانی کے چند فضائل ہیں اور تم علمائے ... سے اور سیکھو میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اسکی جناب میں تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ان (قربانیوں) کے جانوروں کو تابع کر دیا ہے تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو) اس کے مطابق جو اس نے تم کو توفیق بخشی ہے، اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

خطبۂ ثانیہ ص۳۲

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں ہم اسکی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور اسی پہ بھروسہ کرتے ہیں اور اسی پہ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے اعمال سیئہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرما دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی راہ راست پر نہیں لا سکتا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ رحمت بھیجے اللہ آپ پر، آپکی آل و صحابہ پر اور خوب سلام بھیجے۔ بہر حال حمد و صلوٰۃ کے بعد! بلاشبہ سب سے سچا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی راہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ ہے اور بدترین کام دین میں نئی ایجادات کرنا ہے اور دین میں ہر نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں جانیوالی ہے، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور بکثرت سلام بھیجا کرو اے اللہ آپ پر رحمت فرمائیے اور سلام بھیجئے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

www.e-iqra.com

پر جو دلوں کا علاج اور دوا ہیں، اور جسموں کی عافیت و شفا ہیں، اور جو آنکھوں کے نور و ضیا ہیں اور آپکی اولاد پر اور تمام صحابہ پر اور آپ راضی ہو جائیے اے اللہ! ان سے جو انبیاء علیہم السلام کے بعد مخلوق میں تحقیقی طور پر سب سے افضل ہیں، اور جو غار میں آپکے ساتھی اور آپ کے مونس ہیں (یعنی) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سچ و صحیح بولنے والے سے، حق و باطل کے درمیان امتیاز کرنیوالے، بہت آہیں بھرنے والے اور بہت توبہ کرنیوالے سے (یعنی) حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اور کامل حیا، کامل ایمان والے قرآن مجید کی آیات جمع کرنے والے سے (یعنی) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، اور مشرق و مغرب کے امام اللہ کے شیر غالب سے (یعنی) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور دو نیک بخت شہیدوں سے جو نوجوانان جنت کے سردار ہیں (یعنی) حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما اور ان دونوں کی والدہ حضرت بتول زہرا سے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کا ٹکڑا ہیں، اور شریف و فیاض ہیں (یعنی) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپکے دونوں مکرم چچاؤں سے (یعنی) حضرت ابو عمارہ سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ اور ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور عشرہ مبشرہ میں سے باقی چھ سے بھی جو مکرم ہیں اور نیک ہیں اور مہاجرین و انصار کے تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اور ان کے متبعین سے اور انکے متبعین کے متبعین سے روز قیامت تک اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق و مہربان ہیں۔ اے اللہ آپ اسلام اور مسلمانوں کی نصرت و امداد فرمائیے اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج نہ کیجیے اس کے بعد کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ حکم صادر فرماتا ہے انصاف کا، نیکی کا، اور رشتہ داروں کو مال دینے کا اور وہ منع کرتا ہے بے حیائی سے، برائی سے، اور سرکشی سے، وہ تم کو نصیحت کرتا ہے امید ہے تم نصیحت حاصل کروگے، تم یاد کرو اللہ کو وہ یاد کریگا تمہیں اور تم اس سے دعا کرو وہ تمہاری دعا قبول کریگا اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اعلیٰ، اولیٰ، اعز، اجل، اہم، اتم، اور اکبر ہے،

خطبۂ نکاح ص ۳۴ سب تعریف اللہ رب العزت کیلیے ہے ہم اسکی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے استغفار کرتے ہیں اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے برے اعمال سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرما دیں اسکو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے گمراہ فرما دیں اسے کوئی راہ راست پر نہیں

www.e-iqra.com

اسکا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اسلام کے سوا کسی حالت میں جان مت دینا اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے پیدا کیا اور اس جاندار سے اسکا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں کے ذریعہ بہت سے مرد اور عورتیں (زمین میں) پھیلائیں اور تم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کا نام لیکر تم ایکدوسرے سے (اپنے حقوق کا) مطالبہ کیا کرتے ہو اور ڈرو قطع قرابت سے۔ بالیقین اللہ تعالیٰ تم سب کی اطلاع رکھتے ہیں اے ایمان والو! اور راستی کی بات کہو، اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو درست فرما دیگا، اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کریگا سو تحقیق اسنے بڑی کامیابی حاصل کی

دعائے عقیقہ ص ۳۵

اے اللہ یہ فلاں (اس جگہ بچے کا نام لے) کا عقیقہ ہے، اس جانور کا خون اس بچہ کے بدلہ اور اس جانور کا گوشت اس بچہ کے گوشت کے بدلہ اور اس جانور کی ہڈی جلد اور بال اس بچہ کی ہڈی جلد اور بال کے بدلہ، میں یکسو ہو کر اپنا رخ اس ذات کی جانب کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کیلئے ہے جو مالک ہے سارے جہانوں کا، اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھکو اسی بات کا حکم ہوا ہے، اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ماننے والا ہوں اے اللہ آپکی طرف سے اور آپکے لیے (پھر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کردے)

خطبۂ استسقاء ص ۳۶

سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کیلیے ہے جس نے اپنی کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا وہ اللہ ایسا ہے کہ باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے بارش کی خوشخبری سنا کر، اور ہم نے آسمان سے پاک پانی برسایا تاکہ اسکے ذریعہ مردہ زمین کو زندگی بخشیں، اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو اس سے سیراب کریں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں، کہ انکی ذات کو وسیلہ بنا کر بادلوں سے پانی طلب کیا جاتا ہے، رحمت نازل فرمائے اللہ آپ اور آپکے آل و اصحاب پر کہ وہ دین کی حقیقت تک جا پہنچے اور ان سب پر بکثرت سلام نازل کیجیے، صلوٰۃ و سلام کے بعد، اے مسلمانو! بلاشبہ تم نے اپنے قحط زدہ شہروں میں تنگی سے کام لیا اور بارش

www.e-iqra.com